اللہ اکبر

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کشف المحجوب (اردو)

رحمۃ اللہ علیہ

تصوف کی لازوال شہرہ آفاق کتاب

مصنف

زبدۃ العارفین ابو الحسن سید علی بن عثمان ہجویری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

مولانا عبد الرؤف فاروقی

ناشر اسلامی کتب خانہ فضل الٰہی مارکیٹ اردو بازار لاہور

نام کتاب	:	**کشف المحجوب**
مصنف	:	زبدۃ العارفین ابوالحسن سید علی بن عثمان ھجویری رحمتہ اللہ علیہ
مترجم	:	جناب مولانا عبدالرؤف فاروقی
پروف ریڈنگ	:	قاری محمد عبدالاحد۔ بادامی باغ، لاہور۔
کمپوزنگ		نوید جاوید۔
ناشر	:	اسلامی کتب خانہ، فضل الٰہی مارکیٹ،
	:	اُردو بازار، لاہور۔

نوٹ

ہماری قارئین سے درخواست ہے کہ ہماری تمام تر کوشش (اچھی پروف ریڈنگ ،معیاری پرنٹنگ) کے باوجود اس بات کا امکان ہے کہ کہیں کوئی لفظی غلطی یا کوئی اور خامی رہ گئی ہو تو ہمیں مطلع فرمائیں تا کہ آئندہ اشاعت میں اس غلطی یا خامی کو دور کیا جائے۔

شکریہ!

(ادارہ)

طرح وہ تجھ پر احسان کرتا ہے تو اس کی دعوت قبول نہ کر کیونکہ روزی کے معاملہ میں کسی کا کسی پر ہرگز کوئی احسان نہیں۔ اس لئے کہ اہل سنت و جماعت کے نزدیک روزی غذا ہے اور معتزلہ کے نزدیک ملکیت ہے اور خدا تعالیٰ غذاؤں کے ذریعہ مخلوق کی پرورش فرماتے ہیں اور اس قول کے جواز کے لئے ایک اور وجہ بھی ہے۔ واللہ اعلم۔

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ

معرفت کے آسمان اور محبت خداوندی کی کشتی حضرت بایزید طیفور بن عیسیٰ بسطامی رحمۃ اللہ علیہ بھی بزرگ ترین تبع تابعین اور بڑے مشائخ میں شمار ہوتے ہیں آپ کا حال سب سے بڑا اور شان سب سے عظیم تھی یہاں تک کہ حضرت جنیدؒ نے فرمایا کہ ''بایزیدمِنا بمنزلہ جبریل من الملئکۃِ '' (ہم میں بایزید اسی طرح بلند مرتبہ ہیں جس طرح حضرت جبرئیل فرشتوں میں) آپ کے دادا مجوسی تھے اور والد بسطام کے بزرگوں میں سے تھے اور انہوں نے پیغمبر ﷺ کی احادیث میں سے بہت روایتیں بیان کی ہیں اور آپ کا شمار تصوف کے دس بڑے اماموں میں ہوتا ہے۔ آپ سے قبل علم تصوف کے حقائق سے استنباط کی اتنی مہارت کسی کو حاصل نہ تھی جتنی کہ آپ کو حاصل ہوئی'' درحقیقت آپ تمام حالات میں علم دوست اور شریعت کی تعظیم کرنے والے تھے بخلاف اس گروہ کے جو الحاد کی وجہ سے مردود تھا اور مصنوعی طور پر آپ کے ساتھ وابستگی کا دعویٰ کرتا تھا'' آپ کا ابتدائی دور مجاہدات اور معاملات طریقت میں ریاضت پر مشتمل تھا...... اور آپ سے روایت ہے کہ فرمایا ''عَمِلْتُ فی المجاھَدَۃِ ثلثین سَنۃً فَمَا وَجدتُ شیًا اَشد عَلَیَّ مِنَ العِلمِ وَمتابعتِہٖ وَلَوْلاَ اختلافُ العُلماءِ لَبَقِیتُ واختلاف العلماء رحمۃٌ اِلاَّ تجرید التوحید'' (میں نے تیس سال کا عرصہ مجاہدہ میں گزارا پس میں نے علم اور اس کی متابعت سے زیادہ سخت کوئی چیز نہیں دیکھی اور اگر علماء کے درمیان اختلاف نہ